سُورَةُ التَّغَابُن

آیات 11 - 15

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَ
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ ع
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ط وَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاحْذَرُوْهُمْ ج وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

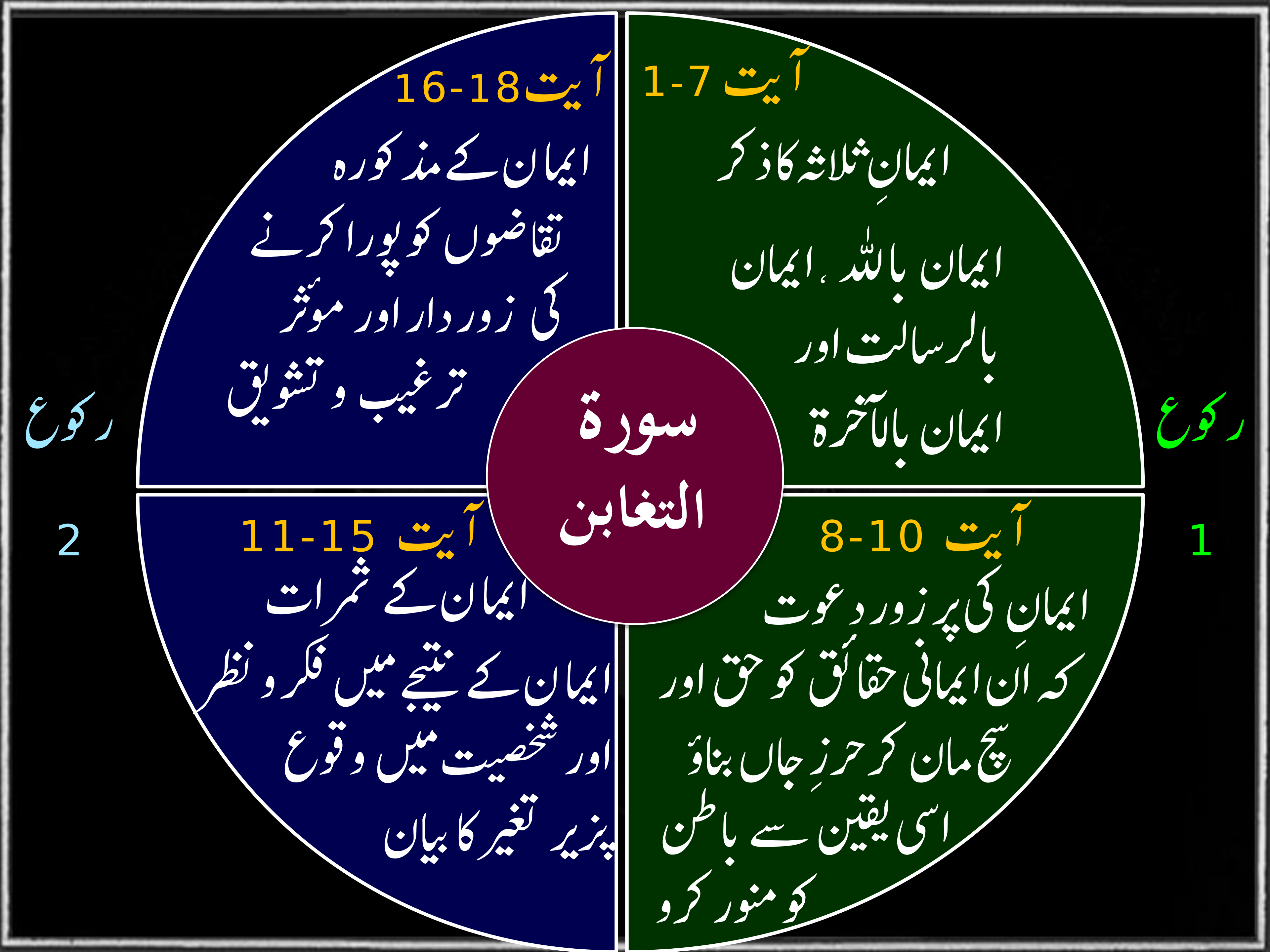
سورة التغابن
رکوع 1
آیت 1-7
ایمانِ ثلاثہ کا ذکر
ایمان باللہ، ایمان
بالرسالت اور
ایمان باآخرۃ
آیت 8-10
ایمانِ کی پر زور دعوت
کہ اَن ایمانی حقائق کو حق اور
سچ مان کر حرزِ جاں بناؤ
اسی یقین سے باطن
کو منور کرو
رکوع 2
آیت 11-15
ایمان کے ثمرات
ایمان کے نتیجے میں فکر و نظر
اور شخصیت میں وقوع
پذیر تغیر کا بیان
آیت 16-18
ایمان کے مذکورہ
تقاضوں کو پورا کرنے
کی زوردار اور موثر
ترغیب و تشویق

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

وَالَّذِيْنَ - اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا - کفر کیا

وَكَذَّبُوْا - اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ - ہماری آیات کو

اُولٰٓئِكَ - وہی ہیں آگ والے ہیں

اَصْحٰبُ النَّارِ - آگ والے ہیں

أُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۰﴾ ع

- خٰلِدِيۡنَ - وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں
- فِيۡهَا - اس میں

وَ بِئۡسَ - اور بہت ہی بری ہے وہ

الۡمَصِيۡرُ - لوٹنے کی جگہ

وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ
خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۰﴾ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جُھٹلایا ہے وہ دوزخ کے باشندے ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

مَآ - نہیں

حرف نفي

اَصَابَ - پہنچی

- مادہ : ص و ب
- صاب : کسی چیز کا اوپر سے نیچے اترنا، تیر کا عین نشانے پر لگنا
- صاب خطاء کی ضد
- نشانے پر لگنے والا تیر مصیب کہلاتا ہے ۔(پہنچنے والا) مؤنث مُّصِيۡبَة
- اس لحاظ سے ہر تکلیف دہ واقعہ یا حادثہ مصیبت کہلاتا ہے
- اصابت : راستی و درستی، رائے فکر یا تدبیر وغیرہ کا صحیح ہونا، صحیح نتیجے پر پہنچنا

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

- اصابت رائے : رائے کا درست ہونا
- صَواب : درست ، راست ، صحیح
- صوابدید : صلاح ، مصلحت ، تجویز ، مشورہ ، جواب دہی
- استصواب : مشورہ ، صلاح (استصواب عامہ)

مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ - مصیبت سے - (کوئی مصیبت) - (کوئی پہنچنے والی)

اِلَّا - مگر

حرف حصر

بِاِذۡنِ اللّٰهِ - اللہ کے اذن سے

وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ یَہۡدِ قَلۡبَہٗ ؕ

من شرطیہ

وَ مَنۡ - اور جو بھی

یُّؤۡمِنۡ - ایمان لایا

بِاللّٰہِ - اللہ پر

یَہۡدِ - وہ ہدایت دیتا ہے

قَلۡبَہٗ - اس کے قلب (دل) کو

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ١١

وَاللّٰهُ - اور اللہ

بِكُلِّ - ہرایک

شَيْءٍ - چیز کو

عَلِيْمٌ - اچھی طرح جاننے والا ہے

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ
يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ يَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾

کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی مگر اللہ کے اِذن ہی سے آتی ہے۔
جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا
ہے، اللہ کو ہر چیز کا علم ہے

آیت 11 کے مباحث

- مصیبتوں اور مشکلوں کا ایک زبردست یقینی حل
- ایمان باللہ کی طاقت
- جن لوگوں کا ایمان اور توکل اللہ پر ہوتا ہے
  - وہ حالات کے سامنے بے بس تنکا نہیں ہوتے
  - بے رحم طوفانوں میں بھی انکے یقین کی شمع فروزاں رہتی ہے
  - آزمائش کی پرخار وادیوں میں بھی وہ انتہائی پرسکون اور باوقار
  - ایمان باللہ کی طاقت کا مظاہرہ چشمِ فلک نے کئی بار دیکھا.....

آیت 11 کے مباحث

- مصائب کے ہجوم میں جو چیز انسان کو راہ راست پر قائم رکھتی ہے اور سخت سے سخت حالت میں بھی اس کے قدم ڈگمگانے نہیں دیتی وہ صرف ایمان باللہ ہے
- دل میں یہ ایمان نہ ہو تو انسان :
  - آفات کو اتفاقات کا نتیجہ سمجھتا ہے، یا دنیوی طاقتوں کو ان کے لانے اور روکنے کا سبب یا پھر انہیں کچھ خیالی طاقتوں کا عمل
  - اسکے نتیجے میں آنے والوں مصیبتوں کو انسان ایک حد تک ہی سہہ سکتا ہے، ہر در پہ جھک جاتا ہے، ہر ذلت قبول کرلیتا ہے، ہر غلط کام کرنے پہ آمادہ ہو جاتا ہے، خود کشی تک کر گذرتا ہے

آیت 11 کے مباحث

- اس کے برعکس دل میں یہ حقیقی ایمان جاگزیں ہو تو
  - بڑی سے بڑی مصیبت میں بھی وہ ثابت قدم رہتا ہے کہ وہ جانتا ہے کہ یہ اس کائنات کا مالک اور خالق کی طرف سے ہے
  - اسکے دل کو اللہ صبر و تسلیم اور رضا کی توفیق دیتا ہے، اس کو عزم اور ہمت کے ساتھ ہر طرح کے حالات کا مقابلہ کرنے کی طاقت بخشتا ہے
  - تاریک سے تاریک حالات میں بھی اس کے سامنے اللہ کے فضل کی امید کا چراغ روشن رہتا ہے بڑی سے بڑی آفت بھی اس کو اتنا پست ہمت نہیں ہونے دیتی کہ وہ راہ راست سے ہٹ جائے، یا باطل کے آگے سر جھکا دے، یا اللہ کے سوا کسی اور کے در پر اپنے درد کا مداوا ڈھونڈنے لگے
  - پھر مصیبت، مصیبت نہیں رہتی بلکہ سراسر رحمت بن جاتی ہے، کیونکہ خواہ وہ اس کا شکار ہو کر رہ جائے یا اس سے بخیریت گزر جائے، دونوں صورتوں میں وہ اپنے رب کی ڈالی ہوئی آزمائش سے کامیاب ہو کر نکلتا ہے

آیت 11 کے مباحث

- عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ لَا يَقْضِي اللَّهُ لَهُ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ إِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَلَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ "
- حدیث صہیب رومی رضی اللہ عنہ (متفق علیہ)
- " مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اس کے ہر کام میں اس کے لیے بھلائی ہے۔ اگر اسے تنگ دستی لاحق ہوتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے تو یہ صبر کرنا بھی اس کے لیے بہتر ہے اور اگر اسے خوش حالی پہنچتی ہے تو اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے، تو یہ شکر کرنا بھی اس کے لیے بہتر ہے یعنی اس میں اجر ہے۔ اور یہ چیز مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں ہوتی "

حقیقی ایمان کس قسم کا کردار پیدا کرتا ہے؟

- فرعون کے دربار میں ساحروں کا طرزِ عمل
- لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ،
- قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ، ...... رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ
- طالوت کے مٹھی بھر ساتھیوں کا ایمان افروز طرزِ عمل
- قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ... رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا
- آگے دریا پیچھے دشمن کی فوجیں   قَالَ كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ
- دشمن غار کے منہ پر   إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ - اور اطاعت کرو اللہ کی

- طَاعَ : فرمانبردار ہونا
  اَطَاعَ يُطِيْعُ : کسی کی فرمانبرداری کرنا
- اردو میں : اطاعت، مطیع، طوعاً (و کرہاً)

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ - اور اطاعت کرو رسول ؐ کی

فَاِنْ - اگر

تَوَلَّيْتُمْ - تم پھر گئے - تم نے منہ موڑا

- تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى: (متضاد معنی کا حامل لفظ) ❶ دوست بنانا ❷ منہ پھیرنا

فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ

فَاِنَّمَا - تو اس کے سوا کچھ نہیں

- اِنَّمَا كلمۂ حصر معنوں میں محدودیت پیدا کرتا ہے

عَلٰى رَسُوۡلِنَا - ہمارے رسول پر

الۡبَلٰغُ - پہنچانا

الۡمُبِيۡنُ - صاف صاف

- الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ: تبلیغ کی وہ بات جو تمام امور کو مفصل طور پر صاف صاف کھول کر بیان کردے

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ
فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۲﴾

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم اطاعت سے منہ موڑتے ہو تو ہمارے رسول پر صاف صاف حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے

آیت 12 کے مباحث

- اوہام اور وسوسوں میں پڑھ کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت سے جی نہ چراؤ
- مصائب سے گھبرا کر اگر تم نے اطاعت سے منہ موڑ لیا تو نقصان تمہارا اپنا ہے
- رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہنچا دینے کے بعد انکی ذمہ داری ختم ہو گئی اور اب اسکی ذمہ داری تمہارے اوپر ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾

اَللّٰهُ - (وہ) اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ - نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ - مگر صرف وہ

وَعَلَى اللّٰهِ - اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ - بھروسہ کرنا چاہیے

ل: لام الامر

▫ مادہ و ک ل

تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ: بھروسہ کرنا ٧

الْمُؤْمِنُوْنَ - ایمان والوں کو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں، لہٰذا ایمان لانے
والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِنَّ - بے شک

مِنْ اَزْوَاجِكُمْ - تمہاری بیویوں میں سے

- زَوْج : جوڑا، بیوی، شوہر یا دونوں Life partner

وَاَوْلَادِكُمْ - اور تمہاری اولاد میں سے

عَدُوًّا لَّكُمْ - دشمن ہیں تمہارے

فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا

فَاحۡذَرُوۡهُمۡ - پس تم بچو ان سے

- مادہ ح ذ ر | حَذِرَ یحذَرُ، حَذَرًا چوکنا اور چوکس ہونا
- حذر: خطرناک چیز سے بچنا
- اردو میں: حذر، الحذر

وَاِنۡ - اور اگر

تَعۡفُوۡا - تم معاف کرو مادہ ع ف و | عَفَا یَعْفُو، عَفْوًا معاف کرنا

- اردو میں: عفو، عافیت، معاف (معافی)، استعفیٰ

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا

وَ تَصْفَحُوْا - اور تم درگذر کرو

- مادہ ص ف ح صَفَحَ یَصْفَحُ، صَفْحًا درگذر کرنا
- صفح : ہر چیز کا چوڑا پہلو (جیسے کتاب کا صفحہ)
- ہتھیلی کو اس وجہ سے صفحہ کہا جاتا ہے مصافحہ : ہتھیلی سے ہتھیلی ملانا
- پہلو تہی کرنا (صَفْحَةُ الوجْهُه) چہرے کا چوڑا حصہ ایک جانب
- کسی کے جرم سے پہلو تہی کرنا۔ اسکے جرم کو معاف کرنے کے مترادف اس لیئے اس میں عفو ودر گذر کا مفہوم پایا جاتا ہے

وَ تَغْفِرُوْا - اور تم بخش دو مادہ غ ف ر غَفَرَ : درگذر کرنا

تَعۡفُوۡا ۔ تَصۡفَحُوۡا ۔ تَغۡفِرُوۡا کافرق

	تَعۡفُوۡا	تَصۡفَحُوۡا	تَغۡفِرُوۡا
مادہ	ع ف و عَفَا	ص ف ح اَصْفَحَ	غ ف ر غَفَرَ
معنیٰ	- بدلہ لینے سے دستبردار ہونا - مستحقِ سزا کو چھوڑ دینا - قصور کابدلہ نہ لینا	- درگذر کرنا، جانے دینا قصور کااحساس نہ ہونے دینا - بازپرس بھی نہ کرنا	- کسی چیز پہ کوئی چیز ڈالدینا اوراسے نقصان سے بچانا - گناہ کی عقوبت پرپردہ ڈالنا
	ترکِ عقوبت معاف کرنا	ترکِ ملامت - معاف کرنے سے بھی مشکل	گناہ کی سزا اور نتائج سے ڈھانپ دینا اور بچالینا
	فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ 2/109 سو انہیں معاف کردو اور انہیں درگذر کروتاآنکہ اللہ...		وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ اوراللہ کے سوا کون گنا معاف کرسکتاہے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾

فَاِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ تعالیٰ

غَفُوۡرٌ - بہت بخشنے والا ہے

- غَفَرَ سے مبالغے کا صیغہ

رَّحِيۡمٌ - بہت مہربان

- رَحَمَ سے صفت مشبہ

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ
تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہاری بیویوں اور تمہاری
اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں اُن سے ہوشیار
رہو۔ اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور معاف کردو تو
اللہ غفور ورحیم ہے

آیت 14 کے مباحث

- ان مشکلات کا ذکر جو اہل ایمان کو اپنی بیویوں سے یا شوہروں ، والدین سے اور اولاد سے پیش آتی ہیں (راہِ حق پہ چلتے ہوئے)
- **انتباہ**
- دنیاوی رشتے - بہت عزیز لیکن دین کے لحاظ سے یہ تمہارے دشمن بھی ہو سکتے ہیں۔انکی محبت میں گرفتار ہو کر یہ حقیقت نہ بھولو
- ان کی اس حیثیت سے ہشیار رہو يُؤْتى بِرجُل يوْم الْقِيامة فيُقال أكل عِياله حسناته
- ان کے ساتھ دشمنوں والا سلوک نہیں کرو جس سے گھریلو زندگی جہنم بن کے رہ جائے بلکہ عفو و درگذر والا رکھو

آیت 14 کے مباحث

- قوانین اور احکام کا یہ توازن کلامِ الٰہی کا خاص معجزہ اور اس اعتبار سے یہ آیت اعجازِ قرآن کی بہت بڑی مثال ہے
- ایک طرف متنبہ بھی کر دیا کہ تمہیں اپنے اہل و عیال کے معاملے میں بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ایسا نہ ہو کہ بیوی اور اولاد کی محبت تمہیں کسی غلط راستے پر ڈال دے
- لیکن اگلے جملے میں عفو ودر گزر کا حکم بھی دے دیا کہ تم اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے اپنے اہل و عیال کے معاملات کو نرمی اور حکمت سے نبٹاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارا گھر صبح و شام میدانِ جنگ کا نقشہ پیش کرنے لگے

گذشتہ آیات میں ایمان کے چار ثمرات کا ذکر

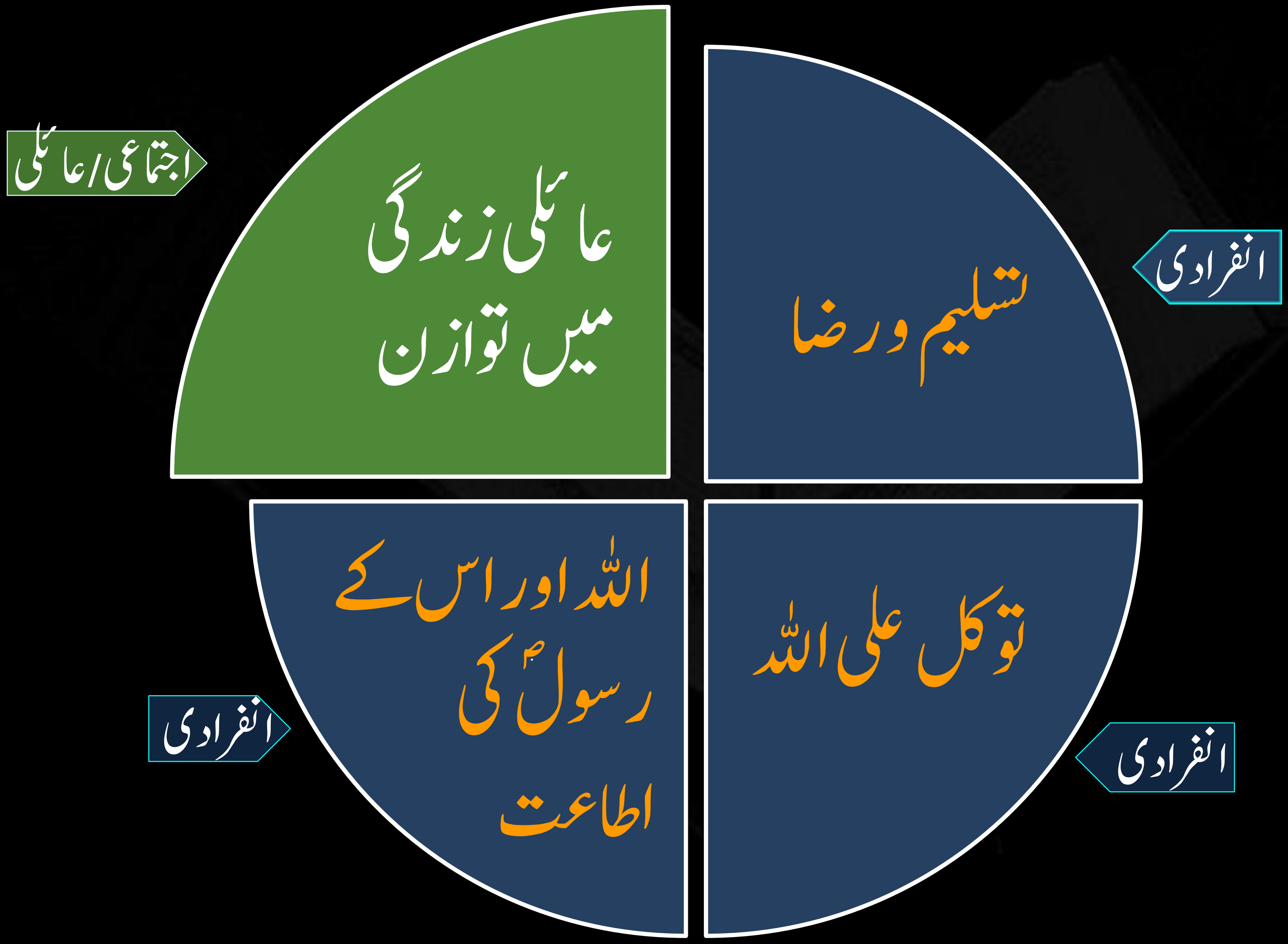

گذشتہ آیات کی اصطلاحات

- **توکل (علی اللہ)** : اللہ کے علم، قدرت اور رحمانیت پہ ایمان رکھتے ہوئے اس کو اپنا وکیل بنا لینا (راستے کو چن لینا)
- **تفویض (الی اللہ)** : اپنے معاملات اللہ کو سونپ دینا اسکے حوالے کر دینا
- **تسلیم (لامر اللہ)** : اس امر پر یقینِ کامل رکھنا کہ ہر چیز کی عطا یا مناہ اللہ کی مشیت اور ارادہ ہے
- **رضا (بقضاء اللہ)** : اللہ کی تقدیر اور قضاء پہ اپنے آپ کو کلیتاً مطمئن کر دینا (اپنے نفس کے اندر خواہشات کو جگہ بھی نہ دینا۔ رب کے کیئے پہ مکمل راضی ہو جانا)

إِنَّمَآ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ أَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

کلمۂ حصر

إِنَّمَآ - اس کے سوا کچھ نہیں

أَمْوَالُكُمْ - تمہارے مال

وَأَوْلَادُكُمْ - اور تمہاری اولادیں

فِتْنَةٌ - آزمائش ہیں

وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ

وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ - اور اللہ کے پاس ہے

اَجۡرٌ - اجر

عَظِيۡمٌ - بہت بڑا

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ
عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے

آیت 15 کے مباحث

- مال اور اولاد کی محبت اگر دین کے اس راستے سے انسان کو ہٹا دے تو وہ اس کے لیئے بہت بڑا فتنہ ہے
- اس لحاظ سے بھی آزمائش کہ اولاد کی تربیت کیسے کی ہے؟
- مال کو کہاں خرچ کیا ؟
- اگر ان امتحانوں میں کامیاب ہوگئے تو اللہ کی طرف سے بے انتہا انعام واکرام اور اجر و ثواب